www.KitaboSunnat.com

۲۔ ہمشیرہ کو چار حصص میں سے ۲ حصے (یہ بھی اصحاب الفروض سے ہے)

قرآن کریم میں ہے:

یَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ یُفْتِیْكُمْ فِی الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَیْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗۤ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ (ایضاً، ۱۷۶)

یعنی کلالہ (جس کے والدین نہ ہوں ......) لاولد مر جائے جبکہ اس کی ایک بہن ہو تو بہن کو کل ترکہ کا نصف ملے گا۔

۳۔ باقی (۴ - ۲+۱ = ۱) ایک حصہ عصبہ کا ہے۔ صورت مسئولہ میں قریبی عصبہ بھتیجگان (بھا... کے لڑکے) ہیں۔ ایک حصہ ان میں برابر بانٹ دیا جائے۔ حدیث میں ہے:

"فَمَا بَقِیَ فَهُوَ لِاَوْلٰی رَجُلٍ ذَكَرٍ" (متفق علیہ عن ابن عباس)

یعنی جو اصحاب الفروض سے بچ جائے وہ قریب ترین (عصبہ) مرد کے لیے ہے۔

هذا ما عندی واللّٰه عنده حسن الصواب

حافظ عبدالرحمٰن مدنی!

۱۸، ذی الحجہ ۱۳۹۲ھ

(۲)

"محترم المقام حضرت مولانا مدنی صاحب، مدظلہ العالی!

سلام مسنون، کے بعد عرض ہے، آج ایک شیعہ دوست سے باتوں باتوں میں "متعہ" پر بحث چل نکلی۔ وہ متعہ کو حلال اور جائز کہتے تھے۔ میں حرام اور ناجائز کہتا تھا۔ آخر طیش میں میرے منہ سے یہ کلمات نکل گئے جو میں نقل کرتا ہوں:

"اگر اسلام میں "متعہ" جائز اور حلال ہے تو میں اسلام سے باز آیا۔" (نعوذ باللہ)

اتنے میں ایک بزرگ آ گئے، انہوں نے کہا کہ "متعہ" حرام اور ناجائز ہے۔ اب آپ میری رہنمائی کریں۔ میں اپنے کلمات سے سخت پریشان اور نادم ہوں۔ تمام احباب کو السلام علیکم۔ فقط"

محمد اشرف طارق خریداری نمبر ۱۵۶

جواب (سائل کو اسی روز بذریعہ ڈاک بھیج دیا گیا تھا۔ برائے افادہ عام قارئین "محدث" میں بھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ